خون سے لکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

خون سے لکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خون سے لکھنا شرعاً جائز نہیں، کیونکہ خون ناپاک ہے اور خون سے لکھنے کی صورت میں ایک تو جو حروف لکھے جائیں گے، ان کی بے ادبی ہے، اور پھر جتنے مقدس حروف و کلمات ہوں گے، اس قدر حکم میں سختی آئے گی، اور دوسرا جس پاک چیز پر لکھا جائے گا، اس کو بلا ضرورت ناپاک کرنا پایا جائے گا، جو کہ ناجائز و گناہ ہے۔ اگر کوئی تعویذ خون سے لکھنا ہوتا ہے، تو وہاں خون کے بجائے مشک کا استعمال کیا جائے کہ وہ اصل میں خون ہی ہے۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "عقود اللآلی فی الاسانید العوالی" کے خاتمہ میں اپنے شیخ کے حوالے سے خون کے ساتھ کتابتِ قرآن کے ناجائز ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"یکتب للرعاف علی جبھۃ المرعوف ﴿وَ قِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ﴾ ولا یجوز کتابتھا بدم الرعاف کما یفعلہ بعض الجھال لأن الدم نجس فلا یجوز أن یکتب بہ کلام اللہ تعالی"

ترجمہ: نکسیر کو روکنے کے لئے مبتلا شخص کے ماتھے پر یہ آیت لکھی جاتی ہے: ﴿وَ قِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ﴾، جب کہ نکسیر کے خون کے ساتھ یہ آیت لکھنا، ناجائز ہے، جیسا کہ بعض جاہل لوگ ایسا کرتے ہیں، کیونکہ خون ناپاک ہے، تو اس کے ساتھ اللہ تعالی کا پاک کلام لکھنا جائز نہیں۔ (عقود اللآلی فی الاسانید العوالی، صفحہ 509، دار البشائر الاسلامیۃ)

ردالمحتار میں ہے "نقلوا عندنا أن للحروف حرمۃ" ترجمہ: علما نے یہ بات نقل کی ہے کہ ہمارے نزدیک حروف کی حرمت ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج 1، ص 607، کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "ہمارے علماء تصریح فرماتے ہیں کہ نفسِ حروف قابلِ ادب ہیں اگرچہ جدا جدا لکھے ہوں جیسے تختی یا وصلی پر، خواہ ان میں کوئی برا نام لکھا ہو جیسے فرعون، ابوجہل وغیرہما تاہم حرفوں کی تعظیم کی جائے اگرچہ ان کافروں کا نام لائقِ اہانت و تذلیل ہے۔۔۔۔ حروفِ تہجی خود کلام اللہ ہیں کہ ہُود علیہ الصلوۃ و السلام پر نازل ہوئے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج23، ص336، 337، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے ”وتنجیس الطاھر بغیر ضرورۃ لا یجوز“ یعنی: بغیر کسی ضرورت کے پاک چیز کو ناپاک کرنا، جائز نہیں ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 47، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "دفع صرع وغیرہ کے تعویذ کہ مرغ کے خون سے لکھتے ہیں، یہ بھی ناجائز ہے۔ اس کے عوض مشک سے لکھیں کہ وہ بھی اصل میں خون ہی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 196، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4572

تاریخ اجراء: 03 رجب المرجب 1447ھ / 24 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net